کیا جمعہ کے دن فوت ہونے والوں کا قبر میں حساب ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جو مسلمان شخص جمعہ کے دن فوت ہوجائے کیا اس کا قبر میں حساب ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی نہیں! جمعۃ المبارک کے دن فوت ہونے والا مؤمن عذابِ قبر و حسابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

حدیث پاک میں ہے "من مات یوم الجمعۃ او لیلۃ الجمعۃ اجیر من عذاب القبر و جاء یوم القیامۃ وعلیہ طابع الشھداء" ترجمہ: جو روزِ جمعہ یا شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب) مرے گا، عذابِ قبر سے بچالیا جائے گا اور قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس پر شہیدوں کی مہر ہوگی۔ (کنز العمال، جلد 7، صفحہ 719، حدیث: 21084، موسسۃ الرسالۃ)

علامہ علی بن سلطان محمد القاری علیہ رحمۃ اللہ الباری ایک اور حدیثِ پاک نقل کرتے ہیں: "قال رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ و سلم: ما من مسلم او مسلمۃ یموت فی یوم الجمعۃ او لیلۃ الجمعۃ الا وقی عذاب القبر و فتنۃ القبر و لقی اللہ و لا حساب علیہ و جاء یوم القیامۃ و معہ شھود یشھدون لہ او طابع" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان مرد یا عورت، جمعہ کے دن یا رات میں وفات پائے، وہ عذابِ قبر اور فتنۂ قبر سے محفوظ رہے گا، اور اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے ذمے کوئی حساب نہ ہوگا، اور قیامت میں ایسے آئے گا کہ اس کے ساتھ گواہ ہوں گے، جو اس کے لیے گواہی دیں گے یا اس پر مہر ہوگی۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح، جلد 3، صفحہ 416، مطبوعہ: کوئٹہ)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "جمعہ کی شب یا جمعہ کے دن مرنے والے مومن سے نہ حسابِ قبر ہو، نہ عذاب قبر۔ کیونکہ اس دن کی موت شہادت کی موت ہے اور شہید حساب و عذاب سے محفوظ ہے۔" (مراۃ المناجیح، جلد 2، صفحہ 328، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4500

تاریخ اجراء: 12 جمادی الاخریٰ 1447ھ / 04 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net